شان و اوصافِ
مُعاوِیَہ

08-Jan-2026

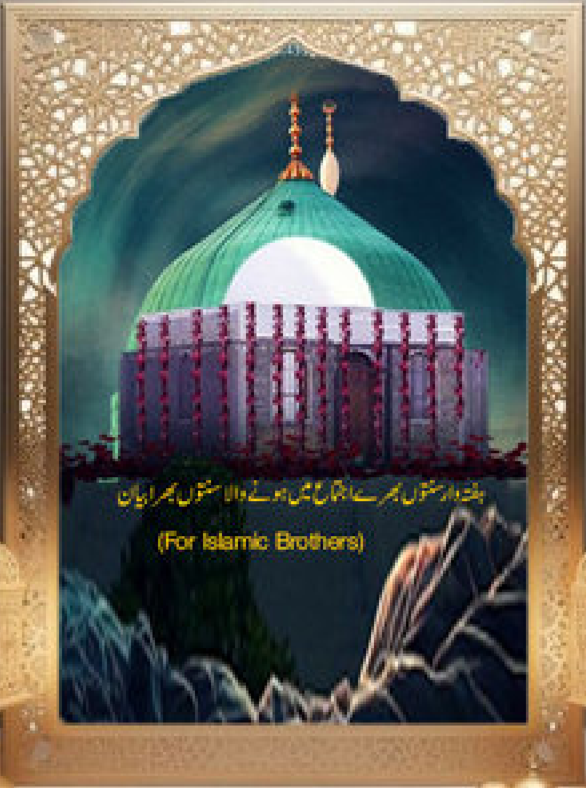

08 جنوری، 2026ء (بمطابق: 19 رجب شریف، 1447ھ)

کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

شان واَوصافِ مُعاوِیَہ

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿...ایمان چھن جانے کا خطرہ — صفحہ: 5
✿...جبرائیل علیہ السّلام نے سلام کیا — صفحہ: 8
✿...امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ ہادی اور مَہدی ہیں — صفحہ: 10
✿...سب سے بڑا سردار کون؟ — صفحہ: 15

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان عالیشان ہے: اَلصَّلَاۃُ عَلَیَّ نُوْرٌ عَلَی الصِّرَاطِ وَمَنْ صَلّٰی عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ ثَمَانِیْنَ مَرَّۃً غُفِرَ لَہٗ ذُنُوْبُ ثَمَانِیْنَ عَامًا یعنی **ترجمہ:** مجھ پر دُرود پڑھنا پُل صراط پر نور ہے، جو روزِ جمعہ مجھ پر 80 بار دُرودِ پاک پڑھے اُس کے 80 سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔(1)

نورِ علم و حکمت والے | نافذ جاری حکومت والے
ربّ کی اَعلیٰ خلافت والے | تم پر لاکھوں سلام
تم پر لاکھوں سلام (2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دارومدار نیّتوں پر ہے۔(3)

اے عاشقانِ رسول! اچھی اچھی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے

1 ...مسند فردوس، جلد: 2، صفحہ: 408، حدیث: 3814۔
2 ...سامانِ بخشش، صفحہ: 89۔
3 ...بخاری، کِتَاب بدءُ الْوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجیے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ خوب توجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مَحْبُوب کی ادا کو ادا کر رہا ہوں

حضرت اَبُواُمامہ بن سَہْل بن حَنِیف رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ منبر پر تشریف فرما تھے اور مُؤَذِّن اَذان دے رہا تھا، مؤذِّن نے کہا: اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ۔ حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے بھی کہا: اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ۔ مؤذِّن نے کہا: اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔ آپ نے کہا: وَ اَنَا (یعنی میں بھی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ پاک کے سِوا کوئی معبود نہیں)۔ مؤذِّن نے کہا: اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّداً رَّسُوْلُ اللّٰہ۔ آپ نے کہا: وَ اَنَا (یعنی میں بھی گواہی دیتا ہوں کہ مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اللہ کے رسول ہیں)۔ یونہی مؤذِّن اذان دیتا گیا، آپ اذان کا جواب دیتے گئے، جب اذان مکمل ہو گئی تو آپ نے لوگوں کو مخاطب کر کے فرمایا: اے لوگو...!! میں نے دیکھا؛ اسی طرح رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم منبر پر تشریف فرما تھے، مؤذِّن اذان دے رہا تھا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اذان کے جواب میں وہی کچھ فرمایا، جو میں نے کہا ہے (لہٰذا میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ادائے پاک کو ادا کرتے ہوئے اذان کا جواب دے رہا تھا)۔[1]

خائِفِ کبریا	حضرتِ مُعاوِیہ	عاشِقِ مصطفےٰ	حضرتِ مُعاوِیہ
خُوب رُو خوش ادا	حضرتِ مُعاوِیہ	خُوش نما خُوش لِقا	حضرتِ مُعاوِیہ

1 ...فتح الباری، کتاب الجمعۃ، باب یجیب... الخ، جلد:2، صفحہ:509، زیرِ حدیث:914۔

مخلص و باوَفا!	حضرتِ مُعاوِیہ	با عَمَل بے ریا	حضرت مُعاوِیہ
جنّتی بے شُبہ!	حضرت مُعاوِیہ	باخُدا باصَفا!	حضرت مُعاوِیہ [1]

وضاحت: باخُدا: یعنی خدا کی قسم۔ **باصَفا:** یعنی باطنی خوبیوں سے آراستہ۔

اذان کا جواب دیا کیجیے!

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت امیر معاوِیہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے اس مبارَک عَمَل سے 2 باتیں سیکھنے کو ملیں؛ **(1):** پہلی یہ کہ آپ نیکی کی دعوت دینے کے بہت حَرِیْص تھے اور کمال کی بات یہ ہے کہ صِرْف زبانی بَوْل کر ہی نیکی کی دعوت نہ دیتے بلکہ عَمَل کر کے بھی دِکھایا کرتے تھے، آپ نے منبر پر بیٹھ کر خُود عملی طور پر اذان کا جواب دیا، پھر پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ادا بتائی کہ جیسے میں نے کیا ہے، یہی رسولِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا بھی عَمَل مبارَک ہے، لہٰذا اَے عاشقانِ رسول! تم بھی اذان کا جواب دیا کرو! **(2):** دوسری بات یہ سیکھنے کو ملی کہ اذان کا جواب دینا رسولِ اَکْرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پاکیزہ ادا بھی ہے اور انتہائی ثواب کا کام بھی ہے۔

عموماً ہمارے ہاں اس آسان نیکی کی طرف تَوَجُّہ نہیں کی جاتی، اذان ہو رہی ہوتی ہے لوگ اپنے کاموں میں، باتوں وغیرہ میں مَصْرُوف ہوتے ہیں۔ یہ اچھی بات نہیں ہے۔ **بہارِ شریعت میں ہے:** جب اذان ہو تو اُتنی دیر کے لیے سلام وکلام اور جوابِ سلام اور تمام کام مَوقوف کردیجیے یہاں تک کہ تِلاوت بھی، اذان کو غور سے سنیے اور جواب دیجیے۔ **اذان** کے دوران چلنا، پھرنا، برتن، گلاس وغیرہ کوئی سی چیز اُٹھانا، کھانا وغیرہ رکھنا، چھوٹے بچّوں

---

[1] ...وسائلِ فردوس، صفحہ: 57و58 ملتقطاً۔

سے کھیلنا، اِشاروں میں گفتگو کرنا وغیرہ سب کچھ موقوف کردیناہی مناسِب ہے۔[1]

اِیمان چھِن جانے کا خطرہ

جواَذان کے وَقت باتوں میں مَشغُول رہے، اس کا مَعَاذَ الله! خاتِمہ بُرا ہونے (یعنی آخری وقت اِیمان چِھن جانے) کا خوف ہے۔[2]

3 کروڑ 24 لاکھ نیکیاں کمائیے

پیارے اسلامی بھائیو! اذان کا جواب دینا ایک آسان نیکی ہے۔ حدیثِ پاک کے مُطابِق اگر کوئی اسلامی بھائی اِہتمام کے ساتھ روزانہ 5 نَمازوں کی اذانوں اور 5 اِقامَتوں کا جواب دینے میں کامیاب ہو جائے تو اس کو **3 کروڑ 24 لاکھ نیکیاں ملیں گی، 3 لاکھ 24 ہزار دَرَجات بُلند ہونگے اور 3 لاکھ 24 ہزار گناہ مُعاف ہونگے۔**[3]

لِہٰذا جب بھی اذان ہو، سب کام کاج چھوڑ کر اذان کا جواب دیجیے! اور خوب ثواب کمائیے!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

حضرت امیر مُعاوِیہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا مُختَصر تعارُف

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت امیر مُعاوِیہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ اُونچے رُتبے والے صحابیٔ رَسول ہیں ❁ آپ خُود بھی صحابی ہیں ❁ آپ کے والِدِ محترم حضرت ابوسفیان رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بھی صحابی ہیں ❁ آپ کی والدۂ محترمہ حضرت ہند رَضِیَ اللّٰہُ عنہا بھی صحابیہ ہیں ❁ آپ کی بہن حضرت اُمِّ حبیبہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا صحابیہ بھی ہیں اور ہم مسلمانوں کی اَمِّی جان یعنی محبوبِ ذیشان

1 ...بہارِ شریعت، جلد:1، صفحہ:473، حصّہ:3 مفصلاً۔
2 ...بہارِ شریعت، جلد:1، صفحہ:473، حصّہ:3۔
3 ...فیضانِ اذان، صفحہ:6، ملتقطاً۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زوجہ محترمہ بھی ہیں۔

چونکہ حضرت امیر مُعَاوِیہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ ہماری اَمّی جان کے بھائی ہیں، اس لیے عُلَمائے کرام آپ کو خَالُ الْمُسْلِمِیْن (یعنی مسلمانوں کے ماموں جان) کہتے ہیں۔

❁ حضرت امیر مُعَاوِیہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اِعْلانِ نبوت فرمانے سے 5 سال پہلے مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے ❁ آپ کا قد مبارک دَرَاز (یعنی لمبا) تھا ❁ رنگت سفید اور خوبصُورت ❁ شخصیت رُعب دار تھی ❁ عَلّامہ حُسَین بن محمد رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں: حضرت امیر مُعَاوِیہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ رُعب و دبدبہ والے، دُور اندیش، بہادر، سخی اور بُرد بار بادشاہ تھے ❁ حضرت امیر مُعَاوِیہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے صلح حُدَیبیہ کے دِن یعنی 6 ہجری میں اسلام قبول کیا۔ (1)

شانِ صحابۂ کرام

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ صحابیٔ رسول ہیں اور اَلحمدُ لِلّٰہ! سارے کے سارے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم انتہائی اُونچے رُتبے والے، بہت ہی بلند شانوں والے ہیں۔ قرآنِ کریم میں ان سب کے ساتھ جنّت کا وعدہ فرمایا گیا ہے۔ اِرْشاد ہوتا ہے:

وَ كُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ (پارہ:27، سورۂ حدید:10)	تَرجَمۂ کنزُالعرفان: اور ان سب سے اللہ نے سب سے اچھی چیز کا وعدہ فرمالیا ہے۔

مَعْلُوم ہوا؛ سارے کے سارے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم جنّتی ہیں۔ (2)

ہر صحابیٔ نبی! جنّتی جنّتی	سب صحابیات بھی! جنّتی جنّتی	

❶ ...فیضانِ امیر معاویہ، صفحہ: 15-25 ملتقطاً۔

❷ ...تفسیر قرطبی، پارہ:27، سورۂ حدید، زیر آیت:10، جلد:9، جز:17، صفحہ:152 ماخوذاً۔

چار یارانِ نبی!	جنّتی جنّتی	حضرتِ صدِّیق بھی!	جنّتی جنّتی
اور عُمر فاروق بھی!	جنّتی جنّتی	عُثمانِ غنی!	جنّتی جنّتی
فاطمہ اور علی!	جنّتی جنّتی	ہیں حَسَن حُسین بھی!	جنّتی جنّتی
والِدَین نبی!	جنّتی جنّتی	ہر زوجۂ نبی!	جنّتی جنّتی
اور ابو سُفیان بھی!	جنّتی جنّتی	ہیں مُعاویہ بھی!	جنّتی جنّتی[1]

پارہ 9 سُوْرَۃُ الْاَنْفَال کی آیت نمبر 4 میں اِرشاد ہوتا ہے:

اُولٰٓىٕكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّاؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ مَغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِیْمٌۚ(۴) (پارہ:9، سورۂ انفال:4)

تَرجَمۂ کَنزُالعِرفَان: یہی سچے مسلمان ہیں، ان کے لیے ان کے رب کے پاس درجات اور مغفرت اور عزّت والا رزق ہے۔

پارہ 11 سُوْرَۃُ التَّوْبَة آیت نمبر 100 میں اِرشاد ہوتا ہے:

رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ وَ اَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًاؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ(۱۰۰) (پارہ:11، سورۂ توبہ:100)

تَرجَمۂ کَنزُالعِرفَان: ان سب سے اللہ راضی ہوا اَور یہ اللہ سے راضی ہیں اور اس نے ان کے لئے باغات تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے، یہی بڑی کامیابی ہے۔

سُبْحٰنَ الله! ان آیاتِ کریمہ سے مَعْلُوم ہوا؛ حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عنہ سمیت سارے کے سارے صحابہ اللہ پاک سے راضی ہیں، اللہ پاک ان سے راضی ہے، سبھی

1 ...وسائلِ فردوس، صفحہ:53۔

سچے، پکّے، باکمال مؤمن ہیں، سبھی بہت اُونچے رُتبوں والے ہیں، سبھی کے لیے بخشش ہے اور سب کے سب جنّتی ہیں۔[1]

دو عالَم نہ کیوں ہو نثارِ صحابہ | کہ ہے عرش منزلِ وقارِ صحابہ
امیں ہیں یہ قرآن و دینِ خدا کے | مدارِ ہدیٰ اعتبارِ صحابہ
نمایاں ہے اسلام کے گلستاں میں | ہر اِک گُل پہ رنگِ بہارِ صحابہ
کمالِ صحابہ، نبی کی تمنا | جمالِ نبی ہے قرارِ صحابہ

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عنہ کی شان پر چند احادیثِ کریمہ سنیے!

جبرائیل علیہ السَّلام نے سلام کیا

پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے انتہائی بااعتماد صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم جنہیں حضورِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم قرآنِ کریم کی کتابت (یعنی لکھنے) کی ذمہ داری دیتے تھے، ان میں سے ایک حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عنہ بھی ہیں۔ حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عنہما سے روایت ہے، ایک دِن حضرت جبرائیل علیہ السَّلام بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے اور عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! معاویہ کو میرا سلام کہیے، **وہ کتابُ اللہ (یعنی قرآنِ کریم) کے اور وَحْی کے امین ہیں۔**[2]

کاتِب ہے جو کلامِ خُدا و رسول کا، پکّا اُصول کا
ہر زاویہ ہے جس کا ذہانت کا زاویہ، وہ ہے معاویہ

---

1 ... تفسیر بغوی، پارہ: 11، سورۂ توبہ، زیرِ آیت: 100، جلد: 2، صفحہ: 319 خلاصۃً۔
2 ... معجم اوسط، جلد: 3، صفحہ: 73، حدیث: 3902۔

راوی ہے جو حدیثِ رسالت مآب کا، کاتِب کتاب کا
نوکِ زباں ہیں جس کے فیوضِ سَماوِیہ، وہ ہے معاویہ

اللہ و رسول مُعَاوِیہ سے محبت کرتے ہیں

روایت میں ہے؛ ایک دِن پیارے آقا، محبوبِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُمُّ المؤمنین حضرت اُمِّ حبیبہ رَضِیَ اللہُ عنہاکے ہاں تشریف لائے، اس وقت حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عنہ بھی وہیں تھے اور آپ کی پیاری بہن یعنی حضرت اُمِّ حبیبہ رَضِیَ اللہُ عنہا آپ کے سَر میں کنگھی کر رہی تھیں، بہن بھائی کا یہ پیار بھرا اَنداز دیکھ کر اللہ پاک کے پیارے نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے اُمِّ حبیبہ! کیا تم معاوِیہ سے محبّت کرتی ہو؟ عرض کیا: یہ میرے بھائی ہیں، بَھلا اِن سے محبّت کیوں نہ ہو گی؟ مالِکِ جنّت، صاحبِ کوثر صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **اللہ و رسول بھی مُعاویہ سے محبّت کرتے ہیں۔**[1]

حضرت اَبُو دَرْداء رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے: سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے اُمِّ حبیبہ! مُعاویہ سے محبّت کرو! بے شک میں مُعاوِیہ سے محبّت کرتا ہوں اور میں اُس شخص سے بھی محبّت کرتا ہوں جو مُعاوِیہ سے محبّت رکھتا ہے، جبرائیل بھی مُعاوِیہ سے محبّت کرتے ہیں، میکائیل بھی مُعاوِیہ سے محبّت رکھتے ہیں اور اے اُمِّ حبیبہ! جبرائیل و میکائیل علیہما السَّلام کی محبّت سے بڑھ کر اللہ پاک بھی اِن سے محبّت فرماتا ہے۔[2]

معاویہ کے پیار سے ہمارا بیڑا پار ہے | گناہ بخشوائے گی شفاعتِ معاویہ
جو عاشقِ رسول ہیں وہ ان سے پیار کرتے ہیں | فقط منافقوں کو ہے عداوتِ معاویہ

1 ... تاریخِ مدینہ دمشق، جلد:59، صفحہ:89۔
2 ... تاریخِ مدینہ دمشق، جلد:59، صفحہ:89۔

3 مرتبہ جنّت کی بِشارت

حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عنہما سے روایت ہے، غیب جاننے والے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ابھی تمہارے پاس ایک جنّتی شخص آئے گا۔ اُس وقت حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عنہ حاضِر ہوئے، دوسرے دِن پھر اِرشاد فرمایا: ابھی تمہارے پاس ایک جنّتی شخص آئے گا، اُس دِن بھی حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عنہ حاضِر ہوئے، تیسرے دِن پھر اِرشاد فرمایا: ابھی تمہارے پاس ایک جنّتی شخص آئے گا۔ (سُبْحٰنَ اللہ!) تیسرے دِن بھی حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عنہ ہی حاضِر ہوئے۔(1)

مُعاویہ! میں تم سے ہوں، تم مجھ سے ہو

ایک روایت میں ہے، حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عنہما فرماتے ہیں: پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت امیر مُعاوِیہ رَضِیَ اللہُ عنہ کو فرمایا: مُعاوِیہ! میں تم سے ہوں اور تم مجھ سے ہو، پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے 2 انگلیوں کو ملا کر فرمایا: جنّت کے دروازے پر تُم میرے ساتھ اس طرح ہو گے۔(2)

کاتِبِ وحیِ خُدا ہیں اِذْن سے سرکار کے | اور قطعی جنّتی بھی ہیں بفرمانِ رسول

امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عنہ ہادی اور مَہدی ہیں

تِرمذی شریف میں ہے، مکی مَدَنی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عنہ کے حق میں یُوں دُعا کی: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ ھَادِیًا مَھْدِیاً وَّاھْدِ بِہٖ اے اللہ پاک! ❁ مُعاوِیہ کو ھادِی (یعنی دوسروں کو ہدایت دینے والا) بنا ❁ ہدایت یافتہ بھی بنا اور

1 ...مسند فردوس، جلد:5، صفحہ:482، حدیث:8830۔
2 ...السنۃ لابی بکر بن خلال، ذکر ابی عبد الرحمٰن معاویۃ...الخ، جلد:1، جز:2، صفحہ:454، حدیث:704۔

❁ اس کے ذریعے لوگوں کو ہدایت عطا فرما۔[1]

ھَادِی و مَہدِیٰ بھی ہیں اور ہیں ذریعہ رُشد کا | اُن کے دُشمن کی کوئی نیکی نہیں ہر گز قبول

عُلَما فرماتے ہیں: لوگوں کی 3 قسمیں ہیں: (1): کچھ وہ ہیں جو خُود تو ہدایت پر ہیں مگر دوسروں کو ہدایت دیتے نہیں ہیں، کتنے ایسے گم نام نیک بندے ہیں، جنہوں نے خُود کو مَخلُوق سے دُور کر لیا، غاروں میں رہ کر عبادت کرتے رہتے ہیں، یہ خُود ہدایت پر ہیں مگر دوسروں کو ہدایت دیتے نہیں ہیں (2): کچھ لوگ وہ ہیں جو دوسروں کو تو ہدایت دیتے ہیں، نیکی کی دعوت دیتے ہیں، بیان کرتے ہیں، درس دیتے ہیں، اچھی باتیں بتاتے ہیں مگر وہ خُود ہدایت پر نہیں ہوتے، خُود گُناہ کرتے ہیں (3): تیسری قسم کے لوگ وہ ہیں جو خُود بھی ہدایت پر ہیں، دوسروں کو بھی ہدایت دیتے ہیں۔ یہ سب سے اَفْضَل ہیں، پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عنہ کے مُتَعَلِّق یہی دُعا فرمائی کہ یا اللہ پاک! مُعاوِیہ کو سب سے اَفْضَل درجے میں رکھ! ان کو ہدایت یافتہ بھی بنا اور دوسروں کو ہدایت دینے والا بھی بنا۔[2]

ہادی اور ہدایت یافتہ کے فضائل

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں یہ تو پتا چل گیا کہ جو بندہ ہدایت یافتہ بھی ہو، دوسروں کو ہدایت دیتا بھی ہو (یعنی خُود نیک ہو، دوسروں کو نیکی کی دعوت دیتا ہو)، وہ 2 طرح کے لوگوں سے افضل ہے مگر اس بندے کا اپنا درجہ کیا ہے؟ آیئے! یہ بات شہزادۂ رسول یعنی حُضُور غوثِ اعظم شیخ عبدُ القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ سے سیکھ لیتے ہیں۔ حضور غوثِ پاک، شیخ عبد القادر

1 ...ترمذی، کتاب المناقب عن رسول اللہ، باب مناقب معاویہ، صفحہ:866، حدیث:3846۔

2 ...فضائل معاویہ لابن حجر، فصل: فی فضائلہ ومناقبہ، صفحہ:72 ماخوذاً۔

جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ❁ یہ شخص (جو خُود ہدایت پر ہو اور دوسروں کو ہدایت کا رستہ دکھائے، یہ) اللہ پاک کی مَعْرِفت رکھنے والا ہے ❁ یہ وہ ہے جسے اللہ پاک نے اپنی آیات (یعنی نشانیوں) کا عالِم بنایا ہے ❁ اس کے دِل میں نادِر و نایاب عِلْم کے موتی رکھ دیئے گئے ہیں ❁ یہ پسندیدہ بندہ ہے ❁ یہ مَقْبول ہے ❁ اللہ پاک نے اسے ہدایت عطا فرمائی ❁ اللہ پاک نے اسے اپنے قُرب میں ترقی عطا فرمائی ❁ عِلْم کے لیے اس کا سینہ کھول دیا ❁ اسے نیکی کی دعوت دینے والا ❁ عذابات سے ڈرانے والا بنایا ❁ یہ انبیائے کرام علیہم السَّلام کا سچّا نائب ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! غور فرمائیے! رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عنہ کے حق میں چند لفظوں کی دُعا فرمائی اور انہی چند لفظوں میں کیسے کیسے فضائل مانگ لیے...! سُبْحٰنَ اللہ!

انہیں دُعا نبی نے دی مہدی اور ھادی کی | ہر ایک شک سے دُور ہے، ہدایتِ مُعاوِیہ

امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عنہ کے 12 اعلٰی اَوْصاف

مکی مَدَنی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کے خصوصی اَوْصَاف بیان فرمائے ہیں، اس حدیثِ پاک میں حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عنہ کے 2 خصوصی اَوْصاف بیان کرتے ہوئے رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: وَمُعَاوِيَةُ بْنُ اَبِي سُفْيَانَ اَحْلَمُ اُمَّتِيْ وَ اَجْوَدُهَا اور مُعاوِیہ بن اَبُو سفیان (رَضِیَ اللہُ عنہما) میری اُمَّت میں سب سے بڑھ کر حِلْم والے اور بہت سخی ہیں۔[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...شرح فُتوح الغیب، صفحہ: 353۔

2 ...مسند حارث، کتاب المناقب، باب فیما اشترک فیہ، جلد: 1، صفحہ: 893، حدیث: 965۔

حِلم اور سخاوت کے فضائل

پیارے اسلامی بھائیو! اس حدیثِ پاک سے حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے 2 خصوصی اَوصاف معلوم ہوئے: (1): حِلم (2): جُود (یعنی سخاوت)۔

یہ دونوں بہت ہی اَعلیٰ اَوصاف ہیں، ہمیں بھی اپنانے چاہئیں۔

حِلم کے فضائل پر احادیثِ کریمہ

اے عاشقانِ رسول! ہمیں بھی حِلم اپنانا چاہیے! ❁ حِلم والا اللّٰہ پاک کا پسندیدہ اور پیارا بندہ بن جاتا ہے ❁ فرشتے حِلم والے کے مددگار ہوتے ہیں ❁ حِلم والے کی لوگ تعریف کرتے ہیں ❁ اور حِلم والا آدمی بلند درجات تک پہنچ جاتا ہے۔

❁ **سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:** 5 چیزیں سُنتِ انبیا ہیں، اُن میں سے ایک حِلم ہے۔[1]

❁ سرکارِ عالی وقار، مَدَنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بے شک اللّٰہ پاک حِلم والے کو پسند فرماتا ہے۔[2]

❁ **ایک حدیثِ پاک میں ہے:** روزِ قیامت مخلُوق کو جمع کیا جائے گا، ایک اعلان کرنے والا اعلان کرے گا کہ اَہلِ فَضل کہاں ہیں؟ یہ سُن کر کچھ لوگ اُٹھ کر جلدی سے جنّت کی طرف بڑھ جائیں گے، فرشتے اُن سے پُوچھیں گے؟ تم جلدی جلدی جنّت کی طرف کیوں جا رہے ہو؟ وہ کہیں گے: ہم ہی اَہلِ فَضل ہیں۔ فرشتے پوچھیں گے: تمہاری فضیلت کیا ہے؟ وہ کہیں گے: جب ہم پر ظُلم کیا جاتا تو ہم صبر کرتے، ہم سے بُرا رَوِیّہ اختیار کیا جاتا تو ہم مُعاف

---

1 ... معجم کبیر، جلد:5، صفحہ:324، حدیث:11282 ملتقطاً۔
2 ... سنن کبریٰ للبیہقی، کتاب النکاح، باب ماجاء...الخ، جلد:7، صفحہ:174، حدیث:13587 ماخوذاً۔

کرتے اور جب ہم سے کوئی جہالت والا برتاؤ کرتا تو ہم حِلْم کا مُظَاہرہ کیا کرتے تھے۔[1]

تُو عطا حِلْم کی بھیک کر دے | میرے اَخلاق بھی ٹھیک کر دے
تجھ کو فاروق کا واسطہ ہے | یاخُدا! تجھ سے میری دُعا ہے[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

سُبْحٰنَ الله! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور فرمایئے! حِلْم (یعنی بُردباری، قُوّتِ برداشت) کے کیسے اعلیٰ فضائل ہیں۔ مگر افسوس! آج کل ہمارے ہاں قُوّتِ برداشت بالکل کم ہوتی چلی جا رہی ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر لوگ غُصّے میں لال پیلے ہو جاتے ہیں، آپے سے باہَر ہو جاتے ہیں، گالیاں بکی جاتی ہیں، لڑائی جھگڑے ہو جاتے ہیں بلکہ کئی دفعہ تو بات قتل تک پہنچ جاتی ہے۔

گھروں میں دیکھ لیجیے! ۞ بچے کے ہاتھ سے برتَن چُھوٹ کر گِرا، ٹُوٹ گیا، اس پر مائیں غُصّہ ہو جاتی ہیں، والدین ڈانٹنا شروع کر دیتے ہیں ۞ غلطی سے چائے ہاتھ سے چُھوٹ کر کپڑوں پر گِر جائے، تب تو قیامت ہی آجاتی ہے، کوئی فنکشن وغیرہ چل رہا ہو، اس میں ایسا ہو جائے تو بعض دفعہ اس وجہ سے پُورا فنکشن ہی خراب ہو جاتا ہے، اس چھوٹی سی بات کا اتنا غُصّہ کیا جاتا ہے کہ اچھا خاصا خوشیوں بھرا ماحول ہی اُداس ہو جاتا ہے ۞ زوجہ سے کوئی غلطی ہو گئی ۞ ہانڈی جل گئی ۞ نمک زیادہ ڈل گیا ۞ کپڑے پریس کرتے ہوئے، جل گئے ۞ کپڑے دھونے میں کمی رہ گئی، کوئی ہلکا سا داغ رہ گیا۔ ہمارے ہاں ایسی چھوٹی چھوٹی باتوں پر گھروں میں لڑائیاں ہوتی ہیں، جھگڑے چِھڑ جاتے ہیں ۞ چھوٹے بھائی سے کوئی غلطی ہو گئی ۞ موٹر سائیکل گِر گئی ۞ چھوٹا موٹا نقصان ہو گیا ۞ بچے کو دُکان پر بھیجا تھا، بیچارے سے

---

1 ...شعب الایمان، باب فی حسن الخلق، جلد:6، صفحہ 263، حدیث:8086۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:138۔

پیسے کہیں گر گئے۔ بس اب بیچارے کی وہ کلاس لی جاتی ہے کہ خُدا کی پناہ...!! ❁ راہ چلتے کسی کا کندھا ہم سے ٹکرا گیا، لوگ بُڑ بُڑانا شروع کر دیتے ہیں، بعض دفعہ تو اس بات پر لڑائی بھی ہو جاتی ہے ❁ کسی کا پاؤں ہمارے پاؤں پر آ گیا، برداشت نہیں ہوتا ❁ موٹر سائیکل والا گاڑی سے ٹکرا گیا، اب فوراً ایک غُصّے بھری بریک لگتی ہے، آس پاس کے لوگ بھی متوجہ ہو جاتے ہیں کہ کیا ہوا؟ کار والا غُصّے سے لال پیلا ہو کر گاڑی سے اُترتا ہے، پھر سڑک پر جو شرافت کے مظاہرے ہوتے ہیں، اللہ پاک کی پناہ...!!

ایسے اور بہت سارے مُعَاملات ہمارے ہاں نارمل زندگی میں عموماً ہوتے رہتے ہیں۔ کاش! ہمیں حِلْم کی دولت نصیب ہو جائے، کاش! ہم غُصّہ پینے والے، غُصّے پر قابُو رکھنے والے بن جائیں۔

کہیں بردباری کم نہ ہو جائے!

ایک مرتبہ ایک شخص نے حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے سخت کلامی کی تو کسی نے کہا: اگر آپ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ چاہیں تو اسے عبرت ناک سزا دے سکتے ہیں۔ اس پر آپ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے فرمایا: مجھے اس بات سے حیا آتی ہے کہ میری رِعایا کی کسی غلطی کی وجہ سے میرا حِلْم اور بُرْدباری کم ہو جائے۔[1]

سب سے بڑا سردار کون؟

حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی بارگاہ میں سوال ہوا: سب سے بڑا سردار کون ہے؟ فرمایا: ❁ جب کچھ مانگا جائے تو سب سے بڑھ کر سخی ہو ❁ محافل میں حسنِ اَخلاق کے اعتبار

---

1 ... حلم مُعاوِیہ لابن ابی دنیا، صفحہ: 22، رقم: 14۔

سے اچھا ہو اور ❁ اسے جتنا حقیر سمجھا جائے تو اتنا ہی حلم و بردباری کا مظاہرہ کرے۔[1]

صحابیٔ رسول، حضرت امیرِ مُعاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے صدقے اللہ پاک ہمیں بھی حِلْم کی دولت نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سخاوت کے فضائل

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا دوسرا پیارا اور اَہَم وَصْف ہے: جُوْد یعنی سخاوت۔ یہ بھی بہت ہی اعلیٰ تَرِین وَصْف ہے۔ سخاوت کی فضیلت پر 5 احادیثِ کریمہ سنیے! (1): سَخاوت جنّت کے درختوں میں سے ایک درخت ہے، جس کی ٹہنیاں زمین کی طرف جُھکی ہوئی ہیں، جو شخص ان میں سے کسی ایک ٹہنی کو پکڑ لیتا ہے، وہ اسے جنّت کی طرف لے جاتی ہے۔[2] (2): تَجَافَوْا عَنْ ذَنْبِ السَّخِیِّ فَاِنَّ اللّٰهَ آخِذٌ بِیَدِهٖ كُلَّمَا عَثَرَ یعنی سخی کی غَلَطی سے دَرگُزر کرو، کیونکہ جب بھی وہ لَغْزِش کرتا ہے تو اللہ پاک اُس کا ہاتھ پکڑ لیتا ہے۔[3] یعنی اللہ پاک اُس کا مددگار ہوتا ہے کہ اسے ہلاکت میں پڑنے سے خلاصی عطا فرماتا ہے۔[4] (3): ❁ سخی اللہ پاک سے قریب ہے ❁ جنَّت سے قریب ہے ❁ لوگوں سے قریب ہے ❁ آگ سے دور ہے اور ❁ کنجوس اللہ پاک سے دور ہے ❁ جنَّت سے دور ہے ❁ لوگوں سے دُور ہے ❁ آگ کے قریب ہے اور جاہل سخی، اللہ

---

1 ... تاریخِ مدینہ دمشق، رقم: 7510، مُعاوِیہ بن صخر...الخ، جلد: 59، صفحہ: 186۔
2 ... شعب الایمان، باب فی الجود والسخاء، جلد: 7، صفحہ: 435، حدیث: 10875۔
3 ... شعب الایمان، باب فی الجود والسخاء، جلد: 7، صفحہ: 433، حدیث: 10867۔
4 ... اتحاف السادۃ المتقین، جلد: 9، صفحہ: 725 خلاصۃً۔

پاک کے نزدیک بخیل عالِم سے بہتر ہے۔[1] (4): اے انسان! اگر تم بچا مال خرچ کر دو تو تمہارے لیے اچھا ہے اور اگر اُسے روک رکھو تو تمہارے لیے بُرا ہے اور بَقَدْرِ ضرورت اپنے پاس رکھ لو تو تم پر مَلامت نہیں اور دینے میں اپنے عیال سے اِبْتدا کرو اور اُوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔[2]

اس حدیث کی شرح میں مُفْتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: یعنی اپنی ضَروریات سے بچا ہوا مال خَیْرات کر دینا، خُود تیرے لیے ہی مُفید ہے کہ اُس سے تیرا کوئی کام نہ رُکے اور تجھے دُنیا و آخرت میں بدلہ مل جائے گا اور اُسے روکے رکھنا، خُود تیرے لیے ہی بُرا ہے، کیونکہ وہ چیز ضائع ہو جائے گی اور تُو ثواب سے محروم ہو جائے گا، اسی لیے حکم ہے کہ نیا کپڑا پاؤ تو پُرانا بیکار کپڑا خیرات کر دو، نَیا جُوتا رَبّ کریم دے تو پُرانا جو تا جو تمہاری ضرورت سے بچا ہے، کسی فقیر کو دے دو کہ تمہارے گھر کا کُوڑا نکل جائے گا اور اُس کا بھلا ہو جائے گا۔ مزید فرماتے ہیں: اس میں 2 حکم بیان ہوگئے، ایک یہ کہ جو مال اس وقت تو زائد ہے، کل ضرورت پیش آئے گی، اسے جمع رکھ لو، آج نفلی صَدَقہ دے کر کل خُود بھیک نہ مانگو، دُوسرا یہ کہ خیرات پہلے اپنے عزیز غریبوں کو دو، پھر اَجنبیوں کو کیونکہ عزیزوں کو دینے میں صَدَقہ بھی ہے اور صِلہ رحمی بھی۔[3]

بیان کا خلاصہ

پیارے اسلامی بھائیو! آج ہم نے عظیم صحابیٔ رسول حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عنہ

---

(1)... ترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب ماجاء فی السخاء، صفحہ: 478، حدیث: 1961۔

(2)... مسلم، کتاب الزکاۃ، باب بیان ان الید العلیا... الخ، صفحہ: 371، حدیث: 1036۔

(3)... مرآۃ المناجیح، جلد: 3، صفحہ: 70 و 71 بتغیر قلیل۔

کے پیارے پیارے اَوصافِ مبارکہ سننے کی سعادت پائی ❁ آپ رَضِیَ اللہُ عنہ نیکیوں پر حریص ❁ بہت بڑے سخی ❁ نہایت بردبار تھے۔ آپ وہ ہیں کہ ❁ جن کو جبرائیل علیہ السَّلام نے بھی سلام کیا ہے ❁ آپ کو اللہ پاک کے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے دعاؤں سے نوازا ❁ اپنی زبانِ اقدس سے جنّت کی بشارتیں عطا فرمائیں۔ آپ رَضِیَ اللہُ عنہ اہلِ بیت کرام رَضِیَ اللہُ عنہم سے محبت کرنے والے اور خُود اللہ پاک اور اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے محبوب بھی ہیں۔

اللہ پاک ہمیں آپ رَضِیَ اللہُ عنہ سمیت تمام صحابہ کرام اور اہلِ بیت عظام رَضِیَ اللہُ عنہم کی سچی پکی محبت نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: علاقائی دَورہ

پیارے اسلامی بھائیو! نیک نمازی بننے، سنتوں پر عمل کا جذبہ پانے، نیکوں بھری زندگی گزارنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے، 12 دینی کاموں میں عملی طور پر شرکت کیجئے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دین و دنیا کی بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام علاقائی دورہ بھی ہے۔

حدیثِ پاک کا خُلاصہ ہے: جو قدم راہِ خُدا میں خاک آلود ہوں، انہیں جہنّم کی آگ نہیں چھوئے گی[1] ❁ نیکی کی دعوت دینے، بُرائی سے منع کرنے کے لئے گھر سے نکلنا بھی راہِ خُدا میں نکلنا ہے ❁ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نیکی کی

---

1 ... مسند امام احمد، جلد:6، صفحہ:507، حدیث:16356۔

دعوت دینے کے لئے بازاروں میں تشریف لے جاتے ❁ مختلف قبائل میں جا کر بھی نیکی کی دعوت دیا کرتے تھے۔(1)

❁- دعوتِ اسلامی والے عاشقانِ رسول بھی اس پیاری ادا کو ادا کرنے کی کوشش کرتے ہیں ❁ گھر گھر، دُکان دُکان جا کر نیکی کی دعوت پیش کی جاتی ہے ❁ لوگوں کو مسجد میں آنے کی دَعْوت دی جاتی ہے ❁ نمازوں کی ترغیب دِلائی جاتی ہے ❁ ہم اسے علاقائی دورہ کہتے ہیں۔ آپ بھی عاشقانِ رسول کے ساتھ مل کر علاقائی دَوْرہ کیا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہ الْکَرِیْم! ❁ سُنّتِ انبیا پر عَمَل کی سَعادت ملے گی ❁ نیکی کی دَعْوت عام کرنے کا ثواب ملے گا ❁ حدیثِ پاک کے مطابق نیکی کی راہ دکھانے والا، نیکی کرنے والے جیسا ہے(2) ❁ اگر ہماری نیکی کی دعوت سے ایک شخص بھی نیک نمازی بن گیا تو یقین مانیئے! وارے ہی نیارے ہو جائیں گے۔ آیئے ترغیب کے لیے ایک مدنی بہار سنتے ہیں:

مسجد کی طرف چل پڑے

سندھ کے شہر ٹنڈو آدم میں 3 دن کیلئے عاشقانِ رسول کا ایک قافلہ پہنچا۔ نمازِ عصر کے بعد گونگے بہرے اسلامی بھائی عمومی اسلامی بھائیوں کے ساتھ علاقائی دورہ کیلئے گئے۔ وہ مسجد کے قریب ایک میدان میں کرکٹ کھیلنے والے نوجوانوں کے پاس پہنچے اور انہیں نیکی کی دعوت پیش کرنے کے لئے قریب آنے کی درخواست کی۔ پھر ایک عمومی اسلامی بھائی نے بتایا کہ ہمارے ساتھ سننے اور بولنے سے محروم اسلامی بھائی بھی ہیں، یہ آپ کو اشاروں کی زبان میں نیکی کی دعوت پیش کریں گے۔ پھر گونگے بہرے اسلامی بھائی نے اشاروں کی زبان میں

1 ...سیرتِ مصطفٰی، صفحہ: 115و148 ملتقطاً۔

2 ...ترمذی، صفحہ: 628، حدیث: 2670 ملتقطاً۔

نیکی کی دعوت پیش کی اور وہاں موجود افراد کو مسجد میں ساتھ چلنے کی دعوت بھی پیش کی۔ عمومی اسلامی بھائی نے بھی یوں ترغیب دلائی کہ یہ اسلامی بھائی زبان اور سننے کی قوت سے محروم ہونے کے باوجود نیکی کی دعوت کیلئے نکل پڑے ہیں، اللہ پاک نے ہمیں ان نعمتوں سے نوازا ہے اگر ہم ان کی دعوت پر مسجد چلیں گے تو اِنْ شَآءَ اللهُ الْكَرِيْم! ان کا دل خوش ہو گا۔ یہ سن کروہ کرکٹ کھیلنے والے نوجوان سر جھکائے مبلغ کے ساتھ مسجد کی طرف چل پڑے۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

چند ضروری اِعلانات

پیارے اسلامی بھائیو! چند ضروری اعلانات سن لیجیے! ہر ہفتے امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ مدنی چینل پر لائیو **ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی مدنی چینل پر رات (تقریباً 8:00 بجے) اِنْ شَآءَ اللهُ الْكَرِيْم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا جس میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ سُوالات کے جوابات بھی عنایَت فرمائیں گے۔ تمام ذِمَّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں رسالہ **تفسیر نُورُ العرفان سے 77 مَدَنی پھول (قسط:9)** کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور جو سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لئے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شیئر (*Share*) کیجیے! روزے اللہ پاک کا قرب پانے کا ایک ذریعہ ہیں، **رجب شریف** اور **شعبان شریف** میں نفل روزے رکھنے کی ترغیب دلائی گئی ہے، خود

پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم اور صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم ان مہینوں میں نفل روزے رکھنے کا اہتمام کیا کرتے تھے۔ مکتبۃُ المدینہ نے نفل روزوں کے فضائل اور برکات پر مشتمل ایک رسالہ بنام؛ **نفل روزوں کے فضائل** اور ایک ترغیبی **پمفلٹ** شائع کیا ہے۔

آپ یہ رسالہ مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **25 روپے** میں اور پمفلٹ **2 روپے** میں قیمتاً طلب فرمایئے، خود بھی مطالعہ کیجیے! دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیجیے!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

رَجَب میں پڑھی جانے والی دُعا

پیارے اسلامی بھائیو! **رَجَب شریف** کا مبارک مہینا جاری و ساری ہے، نبیوں کے نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مدنی، مُحَمَّد عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کا انداز مبارک تھا کہ ماہِ رجب تشریف لے آتا تو یہ دُعا پڑھا کرتے:

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِی رَجَبٍ وَّ شَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا رَمَضَان

ترجمہ: اے اللہ پاک! تُو ہمارے لیے رجب اور شعبان میں برکتیں عطا فرما اور ہمیں رمضان تک پہنچا۔ (1)

آیئے! ہم بھی یہ دُعا پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِی رَجَبٍ وَّ شَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا رَمَضَان

آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... مُسْنَدِ بَزّار، جلد:13، صفحہ:117، حدیث:6496۔

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللہ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِي فَقَدْ اَحَبَّنِي وَمَنْ اَحَبَّنِي كَانَ مَعِيَ فِي الْجَنَّةِ جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

وعدے کی پابندی سُنَّت ہے

2 فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّم: (1): جو وعدہ پُورا نہیں کرتا، اُس کا کوئی ایمان نہیں۔[2] (2): جو مسلمان اپنے بھائی سے وعدہ خلافی کرے اس پر اللہ پاک اور فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔[3]

اے عاشقانِ رسول! وعدہ پورا کرنا سُنّتِ مصطفےٰ بلکہ سُنّتِ انبیا ہے ❁ ہمارے آقا صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم وعدے کے بہت پکے تھے اور ❁ وعدہ توڑنے کو بہت ناپسند فرماتے تھے ❁ اِعلانِ نبوت سے پہلے ایک مرتبہ ایک شخص نے آپ سے عَرض کیا: آپ ٹھہریئے! مَیں ابھی آتا ہوں، وہ شخص چلا گیا مگر واپس آنا بھول گیا، 3 دِن کے بعد اُسے دوبارہ یاد آیا، جب یہ اسی جگہ پہنچا تو یہ دیکھ کر حیران رِہ گیا کہ آپ صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم 3 دِن گزرنے کے باوُجود وہیں تشریف فرما تھے اور مَاشَآءَ اللہ! شفقت ورَحمت اور حُسنِ اَخلاق دیکھئے! آپ صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ

---

1 … تاریخ مدینہ دمشق، جلد: 9، صفحہ: 343۔
2 … مصنف اِبنِ اَبِی شیبہ، کتاب الایمان، جلد: 7 صفحہ: 223۔
3 … بخاری، کتاب الجِزْیہ، صفحہ: 815، حدیث: 3179۔

وَسَلَّم نے اسے ڈانٹا نہیں، غصہ نہیں ہوئے، بَس اتنا فرمایا: اے شَخْص! تُو نے مجھے مشقت میں ڈال دیا۔[1] اللہ پاک ہمیں بھی سُنّتِ سرکار پر عمل کرتے ہوئے وعدے پُورے کرنے والا بنائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

مختلف سنتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3 سے حِصَّہ 16 اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت **مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنتیں اور آداب** خرید فرمائیے اور پڑھئے۔ سنتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سنتیں سیکھنے تین دِن کے لیے | ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...اَبُو داوٗد، کتاب ادب، باب فی العدۃ، صفحہ: 781، حدیث: 4996۔

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴾1﴿ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! مل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

﴾2﴿ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفضل الصَّلاۃ، صفحہ:151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضل الصَّلاۃ، صفحہ:65۔

﴿3﴾ رَحْمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحْمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! رَحْمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴿4﴾ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحْمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔[2] پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللہِ

﴿5﴾ قربِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اَکْبر رَضِیَ اللہُ عنہ کے درمیان بٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

---

1 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 125۔

﴾6﴿ دُرُودِ شَفاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفَاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

﴾1﴿ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبْنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

﴾2﴿ گویا شَبِ قَدْر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

---

1 ...الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔

2 ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔

3 ...تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

﴾1﴿ شبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آجا۔(1)

﴾2﴿ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔(2)

---

1 ... کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ:92، حدیث:3۔

2 ... معجم الاَوسط، جلد:5، صفحہ:392، حدیث:7717۔